پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 5۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ہائر ایجو کیشن 2۔ سکولز ایجو کیشن 3۔ سپیشل ایجو کیشن

لاہور: سال 2017 میں سرکاری سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

6: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2017 لاہور کے اندر کتنے سرکاری سکولوں میں پینے کے صاف پانی کا بندوبست کیا گیا اس پر کل کتنی لاگت آئی؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجو کیشن

سال 2017 میں لاہور کے 5 سرکاری سکولوں میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کی گئی اور 5 لاکھ روپے فی یونٹ کے حساب سے کل لاگت 25 لاکھ روپے آئی۔ جن سکولوں میں فلٹریشن پلانٹس نصب کئے گئے اُن کے نام درج ذیل ہیں۔

(1) گورنمنٹ پرائمری سکول پٹھانکے (ہڈیارہ) لاہور

(2) گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول راجہ بولا

(3) گورنمنٹ پرائمری سکول آہلو

(4) گورنمنٹ پرائمری سکول ٹھٹہ خورد

(5) گورنمنٹ پرائمری سکول گورومانگٹ

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)</u>

ضلع سرگودھا: پی پی 79 میں کالجز کی تعمیر اور چک نمبر 46 میں نئے گرلز اینڈ بوائز کالجز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

11: رانا منور حسین: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 79 ضلع سرگودھا میں کتنے نئے کالجز تعمیر ہو رہے ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) S,N,E کب جاری ہو گی؟

(ج) کلاسز کا اجراء کب تک ہو جائے گا؟

(د) کیا چک نمبر 46 جنوبی میں نئے گرلز اور بوائز کالجز تعمیر کرنے کا ارادہ ہے اگر ہاں تو کب تک کام شروع ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 79 ضلع سرگودھا تحصیل سلانوالی میں ایک کالج برائے خواتین زیر تعمیر ہے جو شاہ نکدر کے مقام پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔اس کالج کی عمارت کی تعمیر کی ذمہ داری محکمہ تعمیرات و مواصلات کے ذمے ہے اور اس کی تکمیل 30.06.2019 تک کر دی جائے گی۔

(ب) عمارت کی تکمیل کے بعد محکمہ اعلیٰ تعلیم اور محکمہ تعمیر و مواصلات کے متعلقہ افسران PC-IV تیار کرتے ہیں اسکے بعد کالج کے قیام کا نوٹیفیکیشن کیا جاتا ہے۔قیام کے بعد محکمہ اعلیٰ تعلیم SNE کا کیس محکمہ خزانہ کو بھیج دیتا ہے۔اور SNE کی منظوری وزیر اعلیٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔لہٰذا کالج ہذا کی SNE بھی اسی طریقہ کار کے مطابق عمارت کی تکمیل کے بعد جاری کروائی جائے گی۔

(ج) کلاسز کا اجراء ہر سال یکم ستمبر کو کیا جاتا ہے اور اگر عمارت کو مکمل کر کے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے حوالے کر دی گئی تو کالج میں کلاسز کا اجراء یکم ستمبر 2019 سے کر دیا جائے گا۔

(د) فی الحال چک نمبر 46 جنوبی میں نئے کالج کے قیام کا معاملہ محکمہ اعلیٰ تعلیم میں زیر غور نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

صوبہ کی سرکاری جامعات میں سپورٹس کوٹہ پر داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

19: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کی سرکاری جامعات میں 2018 میں کتنے طلباء و طالبات کو سپورٹس کوٹہ پر داخلہ دیا گیا؟

(ب) سپورٹس کوٹہ پر داخلہ دینے کے بارے میں اگر کوئی پالیسی یا SOP موجود ہے تو کاپی مہیا کی جائے؟

(ج) سپورٹس کوٹہ پر داخلہ کو جانچنے کا معیار کیا ہوتا ہے؟

(د) اگر اس سلسلہ میں کوئی داخلہ کمیٹیاں بنائی گئی ہیں تو ہر یونیورسٹی کی داخلہ کمیٹی کے ممبران کی تفصیل بھی مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ۲۰۱۸ میں داخلے کے لیے ہر پروگرام میں سوائے مندرجہ ذیل پروگرام نمبر ۲٪ سیٹ مختص ہے۔

(i). Law

(ii). MBA

(iii). BBA

(iv). Pharmacy

(v). BSc Electrical Engineering

(vi) BSc Electrical Engineering Technology

(vii) BSc Civil Engineering Technology

(viii). BSc Mechanical Engineering Technology

(ix). BSc chemical Engineering Technology

(ب)

(i). At undergraduate

Board Level

(ii). At post graduate

Board Level/ University Level

(ج)ڈائریکٹر آف سپورٹس طلباء وطالبات میں باقاعدہ پریکٹیکل ٹرائل جس کھیل میں درخواست دی ہوتی ہے منعقد کرواتے ہیں اور میرٹ کی بنیاد پر ان کو سفارش کرتے ہیں۔

(د)جی ہاں اس سلسلے میں مندرجہ ذیل کمیٹی بنائی گئی ہے جو کہ پریکٹیکل ٹرائل میں کامیاب طلبہ کو برائے داخلہ سفارشات کرتی ہے اور سفارشات کی روشنی میں افسر مجاز ان کے داخلے کی منظوری دیتے ہیں۔

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر حضور محمد صابر (کنوینر)

ڈین فیکلٹی آف اکنامکس اینڈ مینجمنٹ سائنسز

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر طیبہ سلطانہ (ممبر)

شعبہ آف زوالوجی

۳۔ ڈاکٹر محمد ندیم سہیل (ممبر)

ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز

۴۔ڈاکٹر محمد ہدایت رسول (ممبر)

صدرِ شعبہ مائیکروبیالوجی

۵۔ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن (ممبر)

ڈائریکٹر ایڈوانس سٹڈیز

۶۔ڈاکٹر زاہد محمود (ممبر)

ڈائریکٹر انڈر گریجوایٹ سٹڈیز

۷۔ڈاکٹر عبدالقادر مشتاق (ممبر)

کوآرڈینیٹر شعبہ تاریخ اور پاکستان سٹڈیز

۸۔مسٹر محمد رفیق واہلہ (ممبر / سیکریٹری)

ڈائریکٹر سپورٹس

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

پی پی 163 لاہور میں پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی تعمیر، صاف پانی کی فراہمی اور واش رومز کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

27: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 163 ضلع لاہور میں کتنے پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکول واقع ہیں؟

(ب) کتنے نئے سکولوں کی تعمیر جاری ہے؟

(ج) کیا تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی اور واش رومز کی سہولیات موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 163 ضلع لاہور میں کُل 20 سرکاری سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
بوائز ہائی سکول	02	گرلز ہائی سکول	06

بوائز مڈل سکول	01	گرلز مڈل سکول	03
بوائز پرائمری سکول	06	گرلز پرائمری سکول	02
میزان	09	میزان	11

(ب)پی پی 163 میں واقع گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چوہنگ خورد تحصیل کینٹ لاہور کی اپ گریڈیشن (مڈل سے ہائی) کے لئے عمارت کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم اس کی SNE منظوری کے مراحل میں ہے۔ مذکورہ حلقہ میں کسی نئے سکول کی تعمیر نہیں ہو رہی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں موجود تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی اور واش رومز کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

چنیوٹ: حلقہ پی پی 95 میں طلباء و طالبات کے سکولوں کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

55: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 95 چنیوٹ میں بچوں اور بچیوں کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی تمام اسامیوں پر اساتذہ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں یا کہاں کہاں پر خالی ہیں نیز کتنے طلباء پر ایک اساتذہ مقرر کیا جاتا ہے۔

(ج) ایسے کتنے سکول ہیں جو چار دیواری، واش رومز، بجلی اور کمپیوٹر لیب کے بغیر ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 95 چنیوٹ میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

سکول	بوائز	گرلز	کل تعداد
ہائی سکول	15	08	23
مڈل سکول	14	17	31
پرائمری سکول	68	92	160
کل تعداد	97	117	214

(ب)حلقہ پی پی 95 کے سکولوں میں آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں	1512
تعینات اساتذہ کی تعداد	1387
خالی اسامیاں	125

پرائمری سکولوں میں 40 طلباء پر ایک استاد مقرر کیا جاتا ہے۔ مڈل اور ہائی سکولوں میں 50 طلباء پر ایک استاد مقرر کیا جاتا ہے۔ خالی اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 95 کے تمام ہائی سکولوں میں بنیادی سہولیات (چار دیواری ،واش رومز، بجلی اور کمپیوٹر لیب) موجود ہیں جبکہ 15 گرلز مڈل سکولوں اور 14 بوائز مڈل سکولوں میں کمپیوٹر لیب موجود نہ ہے۔ اس کے علاوہ تمام بنیادی سہولیات (چار دیواری ،واش رومز اور بجلی) میسر ہیں۔ نیز تمام بوائز و گرلز پرائمری سکولوں میں بنیادی سہولیات موجود ہیں۔ محکمہ کی جاری پالیسی کے تحت پرائمری سکولوں میں کمپیوٹر لیب قائم نہیں کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایوب کالونی کی تعمیر کی لاگت اور کلاسز کے اجراء نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

62: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمینٹری سکول ایوب کالونی فیصل آباد کی عمارت کب تعمیر ہوئی، کتنی لاگت آئی؟

(ب) اس سکول میں ابھی تک کلاسوں کے اجراء نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت اس سکول کا کب تک اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) اس سکول میں کب تک ٹیچرز اور دیگر عملہ مع ضروری سامان فراہم کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول 1980 میں قائم ہوا جس کی عمارت چار کمروں پر مشتمل تھی۔ سال 2011 میں اسے اپ گریڈ کر کے ایلیمنٹری سکول کا درجہ دے دیا گیا اور مزید چار کمرے تعمیر کئے گئے۔ جس پر 3.420 ملین لاگت آئی۔ سال 2018 میں سکول ہذا میں مزید 4 کمرے تعمیر کئے گئے جس پر 7.035 ملین لاگت آئی۔

(ب) مذکورہ سکول میں باقاعدگی سے کلاسز ہو رہی ہیں۔

(ج)مذکورہ سکول میں باقاعدگی سے تدریسی عمل جاری ہے۔

(د)مذکورہ سکول میں ٹیچرز اور دیگر عملہ تعینات ہے اس سکول میں ٹیچرز کی کل 16 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 13 اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں اور خالی 03 اسامیاں پر بھی آئندہ ہونے والی بھرتی میں گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ٹیچرز بھرتی کر کے تعینات کر دی جائیں گی۔ مذکورہ سکول میں تمام ضروری سامان بھی موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

بہاولپور میں سرکاری سکولوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

63: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان سکولوں میں کتنی اسامیاں ٹیچرز اور دیگر عملہ کی خالی پڑی ہیں؟

(ج) کون کون سے سکول ٹیچرز کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں؟

(د) کون کون سے سکول کی عمارات بن چکی ہیں مگر ان میں کلاسوں کا اجراء نہیں ہوا اور عمارتیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ہ) حکومت کب تک ان سکولوں میں ٹیچرز و دیگر عملہ تعینات کرنے مع Missing Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاولپور میں بوائز و گرلز سرکاری سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
بوائز پرائمری سکول	636	گرلز پرائمری سکول	543
بوائز مڈل سکول	122	گرلز مڈل سکول	176
بوائز ہائی سکول	89	گرلز ہائی سکول	72
بوائز ہائر سیکنڈری سکول	11	گرلز ہائر سیکنڈری سکول	14
ٹوٹل	858	ٹوٹل	805

(ب)مندرجہ بالا سکولوں میں مردانہ اساتذہ کی 213اسامیاں خالی ہیں جبکہ دیگر عملہ کی 681اسامیاں خالی ہیں۔اسی طرح خواتین اساتذہ کی 346اور دیگر عملہ کی 67 اسامیاں خالی ہیں۔ہائی اور ہائیر سیکنڈری (بوائز و گرلز) سکولوں میں اساتذہ کی 359اور دیگر عملہ کی 130اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)ضلع ہذا میں کوئی سکول ایسا نہ ہے جو ٹیچر کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑا ہو۔

(د) ضلع ہذا میں صرف ایک سکول گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخش والی ہے جس کی عمارت بن چکی ہے۔لیکن محکمہ بلڈنگ نے سکول کی عمارت کو ابھی محکمہ تعلیم کے حوالے نہیں کیا ہے۔

(ہ)حکومت ضلع بہاولپور کے سرکاری سکولوں میں اساتذہ و دیگر عملہ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور آئندہ ہونے والی بھرتی میں ضلع بہاولپور کے سرکاری سکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملہ تعینات کر دیا جائے گا۔سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے بجٹ کی منظوری اس وقت آخری مراحل میں ہے۔منظوری ہونے پر نہ صرف بہاولپور کے سکولوں میں بلکہ صوبہ بھر کے سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2018)

بہاول پور: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بنڈہ غلام حسین کی تعمیر اور طالبات سے متعلقہ تفصیلات

67:جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بنڈہ غلام حسین ضلع بہاولپور کب تعمیر ہوا تھا؟

(ب)اس میں کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں، کلاس وائز تفصیل دی جائے؟

(ج)اس میں کتنی ٹیچرز تعینات ہیں۔کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)حکومت کب تک اس سکول میں ٹیچرز تعینات کرنے اور دیگر ضروری فرنیچر و سامان فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)سکول مذکورہ کی تعمیر سال 2010 میں ہوئی ہے لیکن دشوار گزار علاقہ اور پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات نہ ہونے کے باعث معلّمات نوکری سے استعفٰی دیتی رہیں۔جس کے باعث سکول 2017 تک بند رہا تاہم 2017 میں ہونے والی تقرری میں دو معلّمات کو سکول میں تعینات کیا گیا جو جانفشانی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

(ب)مذکورہ سکول میں اس وقت 80 طالبات زیر تعلیم ہیں۔کچی کلاس میں 42، اوّل میں 28 اور سوئم میں 10 طالبات ہیں۔

(ج) مذکورہ سکول میں معلّمات کی منظور شدہ اسامیاں دو ہیں اور دو ہی معلّمات تعینات ہیں۔ کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول میں اس وقت دو معلّمات اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ تاہم محکمہ کی جاری پالیسی کے مطابق ہر پرائمری سکول میں اساتذہ کی تعداد 4 کر دی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے ایجوکیٹرز کی بھرتی کے احکامات ملنے کے بعد مذکورہ سکول میں مزید دو ٹیچرز تعینات کر دیئے جائیں گے۔ سکول میں فرنیچر موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

گوجرانوالہ شہر میں پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن اور سلیبس سے متعلقہ تفصیلات

98: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کل کتنے پرائیویٹ سکولز رجسٹرڈ نہ ہیں؟

(ب) پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن کا Criteria کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز مالکان نے اپنا اپنا سلیبس اور فیس مقرر کر رکھی ہے جو کہ عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا سکولز کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ شہر میں 153 سکولز غیر رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن کا Criteria درج ذیل ہے۔

1۔ سکول کی عمارت کا مضبوط اور ہوادار ہونا

2۔ صحت وصفائی کا معیاری ہونا

3۔ سیکورٹی کے حوالے سے محفوظ ہونا

4۔ سکول میں کسی خاص مذہبی فرقے کی تعلیم کا پرچار نہ ہونا

5۔ کسی سیاسی یا وطن دشمن جماعت سے کوئی تعلق نہ ہونا

6۔ سلیبس کا معیاری ہونا اور 50 فیصد اساتذہ کو پیشہ ورانہ تعلیم کا حامل ہونا۔

(ج) محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے پرائیویٹ سکولوں کو واضح ہدایات ہیں کہ وہ "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" کا ہی نصاب پڑھائیں اسی طرح اعلیٰ سطح کے نجی تعلیمی اداروں کو یہ ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ غیر ملکی تعلیمی تنظیموں کے تحت ہونے والے امتحانات کی تیاری کے لئے طالب علموں کو ایسا نصاب نہ پڑھائیں جو نظریہ اسلام یا قومی اُمنگوں کے خلاف ہو۔جہاں تک فیس کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ عدالتی احکامات کی روشنی میں تمام نجی سکولوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ مقرر کردہ فیس سے زائد وصول نہ کریں۔

(د)سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ زائد فیس لینے پر 6 سکولوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور اُنھیں شوکاز نوٹسز جاری کئے گئے ہیں جن پر کارروائی جاری ہے۔اسی طرح پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کے نصاب کے علاوہ اگر کوئی پرائیویٹ سکول اپنے الگ نصاب کے مطابق تدریس کروا رہا ہے تو محکمہ کے نوٹس میں آنے پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

سیالکوٹ: گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز جاکے میں ایگزامینیشن ہال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

117: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایگزامینیشن ہال کی تعمیر Re-Construction سکیم کے تحت شروع کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹھیکیدار تعمیر کا کام چھوڑ کر بھاگ گیا ہے اور تعمیر ہال التواء کا شکار ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یہ منصوبہ جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز جاکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایگزامینیشن ہال کی تعمیر Re-Construction سکیم کے تحت 18-2017 میں منظور ہوئی جس کی لاگت 4.635 Million ہے۔

(ب) درست ہے۔ایگزامینیشن ہال کی تعمیر کا کام تعطل کا شکار ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ محکمہ بلڈنگ کُل وصول شدہ رقم 4.635 Million میں سے مبلغ 2.510 Million مورخہ 30.06.2018 تک خرچ کر سکا۔باقی ماندہ رقم کی

Re-Authorization کے لئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے)، سیالکوٹ کی جانب سے درخواست محکمہ میں موصول ہو چکی ہے۔ سالانہ ترقیاتی منصوبہ برائے سال 19-2018 میں رقم مختص کر دی گئی ہے اور جلد ہی جاری کر دی جائے گی جس سے ہال کی باقی ماندہ تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2018)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز مڈل سکول طارق کالونی ماموں کانجن کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

165: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول طارق کالونی ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کو حکومت ہائی سکول کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) فیصل آباد کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ مورخہ 24.10.18 کے مطابق مذکورہ سکول حکومت کی منظور شدہ اپ گریڈیشن کی شرائط پر پورا اترتا ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) فیصل آباد کی جانب سے مطلوبہ رقم کی منظوری کی استدعا کی گئی ہے۔ ضروری چھان بین کے بعد مذکورہ سکول کو آئندہ مالی سال کے دوران ہائی سکول کا درجہ دے دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2018)

صوبہ کے سرکاری کالجز میں لائبریرینز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

166: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے سرکاری کالجز میں لائبریرینز کی خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور کب سے اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت لائبریرینز کی خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سیالکوٹ: جی سی یونیورسٹی فارویمن کو این او سی دینے اور اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کی تفصیلات

169: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی۔سی فارویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کو ہائر ایجوکیشن نے کتنے سال کا N.O.C دیا تھا کیا یہ یونیورسٹی اپنے طالب علموں کو ڈگری ایوارڈ کررہی ہے؟

(ب) اس یونیورسٹی میں کتنے مرد اور خواتین اساتذہ ایسے ہیں جن کی تعلیمی قابلیت Ph.d ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کی سنیارٹی کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا اس یونیورسٹی کی V.C کام کررہی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں V.C کی غیر موجودگی میں تنخواہوں کی ادائیگی ملازمین کو کون کرتا ہے۔V.C کی غیر موجودگی میں Signing Authority کون ہے ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کی V.C کا تقرر جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں اور ان میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

201: جناب نصیر احمد: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سپیشل ایجوکیشن کے تمام اداروں میں بچوں کی کتنی تعداد تعلیم حاصل کررہی ہے؟

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں اس وقت کتنے سپیچ تھراپسٹ فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں موجود فزیکل ٹیچرز کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف صوبہ بھر میں سپیشل ایجوکیشن کے تمام اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی کل تعداد 32,182 ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں سپیچ تھراپسٹ (BS-17) کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 220 ہے جن میں سے 162 سپیچ تھراپسٹ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں فیزیکل ایجوکیشن ٹیچرز (BS-11) کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 86 ہے جن میں سے 22 فیزیکل ایجوکیشن ٹیچرز پرائمری سکولز میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ انسٹرکٹر فیزیکل ایجوکیشن (BS-17) کی کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 68 ہے جن میں سے 50 انسٹرکٹر فیزیکل ایجوکیشن سیکنڈری سکولز میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ تفصیل (چ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2018)

لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

204: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے حکومت کے ادارے کتنے ہیں اور پرائیویٹ رجسٹرڈ ادارے کتنے ہیں؟

(ج) حکومت کے اداروں میں بچوں کی کتنی تعداد تعلیم حاصل کر رہی ہے، تفصیل ادارہ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے 26 ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب کے تحت کام کرنے والے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کی تعداد 22 ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ پرائیویٹ ادارے جو سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں ان کی تعداد 4 ہے۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن لاہور کے حکومتی اداروں میں 3,336 سپیشل بچے زیر تعلیم ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2018)

گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن بصیر پور میں خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

260: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار وومن بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں تدریسی سٹاف اور دوسرے سٹاف کی تعداد مع نام اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کے مختلف شعبہ جات کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں حکومت کب تک خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ کالج میں اس وقت کتنی طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں کلاس وائز بتائیں؟؟

(د) کیا حکومت مذکورہ کالج کی تمام مسنگ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ سٹی کالج برائے طالبات میں سٹاف اور لیکچرار کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

263: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سٹی کالج برائے طالبات نیائی چوک گوجرانوالہ شہر میں کب قائم ہوا؟

(ب) مذکورہ کالج میں تعینات لیکچرار کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) حکومتی پالیسی کے مطابق لیکچررز ایک کالج میں کتنا عرصہ تعینات رہ سکتی ہے جن کا اس کالج میں تعیناتی کا عرصہ زیادہ ہو چکا ہے ان کو ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت لیکچرار کی ٹرانسفر پالیسی کے بارے میں آگاہ فرمائے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور
4۔دسمبر 2018

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 5۔دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ہائر ایجوکیشن

2۔سکولز ایجوکیشن

3۔ سپیشل ایجوکیشن

یونیورسٹی آف جھنگ کے لیے مختص کردہ فنڈز کا کسی دوسری مد میں استعمال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*40: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ میں یونیورسٹی آف جھنگ قائم کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ یونیورسٹی کو فنڈز بھی جاری ہو چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ یونیورسٹی کے مختص فنڈز کسی اور مد میں خرچ کر دیئے گئے ہیں اس لیے یونیورسٹی فنکشنل نہ ہو سکی؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونیورسٹی کو اپنی بلڈنگ میں فنکشنل کرنے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ میں یونیورسٹی آف جھنگ کا قیام عمل میں لایا گیا اور اسکا ایکٹ مورخہ 16-06-2015 کو پنجاب اسمبلی سے منظور ہوا۔

(ب) مذکورہ یونیورسٹی کو مبلغ 163.780 ملین روپے برائے سال 2017-18 میں فراہم کئے گئے تھے جو کہ کمشنر فیصل آباد کے SDA میں ٹرانسفر کر دیئے گئے تھے۔

(ج) یہ درست نہ ہے تاہم مذکورہ یونیورسٹی کی کلاسز کے عارضی اجراء کے لیے گورنمنٹ غزالی ڈگری کالج جھنگ کو منتخب کیا گیا تھا جس میں سال 2017 سے کلاسز کا اجراء کیا جانا تھا لیکن فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے اجراء نہ ہو سکا۔ اب مختص شدہ فنڈز میں سے 3.757 ملین کا M&R کا کام گورنمنٹ غزالی ڈگری کالج جھنگ اور گورنمنٹ کالج آف کامرس جھنگ کے ہاسٹل میں ہو رہا ہے اور 34.790 ملین کی رقم سے گاڑیاں، سٹیشنری اور دیگر مشینری خریدنے کا عمل بھی جاری ہے۔

(د) مذکورہ یونیورسٹی کے لیے 2286 کنال 07 مرلہ قطعہ اراضی ہائر ایجوکیشن کے نام منتقل ہو چکا ہے تاہم یونیورسٹی کی عمارت کی تعمیر کے لیے کم از کم 5 ارب روپے اور تین سال کا عرصہ درکار ہے اس لئے اگر رقم فراہم ہو گئی تو تین سال کے بعد یونیورسٹی اپنی عمارت میں منتقل ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2018)

صوبہ میں پرائیویٹ سکولوں کی فیس وصولی اور قانون پر عملدرآمد کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*58: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا صوبہ میں پرائیویٹ سکولوں میں فیس کو مانیٹر کرنے کے لئے کوئی قانون موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس قانون پر عملدرآمد کیا جارہا ہے اگر عملدرآمد نہیں کیا جارہا تو اس کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں قائم پرائیویٹ سکولوں میں فیس کو مانیٹر کرنے کے لئے باقاعدہ ایک قانون "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) آرڈیننس 1984" موجود ہے۔

(ب) پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) آرڈیننس 1984 کے تحت پرائیویٹ سکولوں کو ریگولیٹ کیا جارہا ہے اور کسی بھی خلاف ورزی کرنے والے سکولوں کے خلاف متعلقہ اضلاع کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔

مزید براں پنجاب کے پرائیویٹ سکولوں کے معاملات کو بہتر بنانے اور ان سے متعلقہ شکایات کے موثر ازالہ کے لئے ایک قانون "پنجاب پرائیویٹ سکولز ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ 2018" کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جو حتمی مراحل میں ہے۔ قانون باقاعدہ منظوری کے لئے پنجاب اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا جس کے تحت پرائیویٹ سکولوں کے معاملات پر زیادہ موثر کارروائی ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ کی 4 تحصیلوں میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز اور کرائے کی عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

*285: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ کی چاروں تحصیلوں میں قائم 11 میں سے 9 سپیشل ایجوکیشن کے سکولز کرائے کی عمارتوں میں قائم ہیں یہ کون کونسے سکولز ہیں اور کہاں کہاں قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولز کی عمارتیں کرائے کی ہونے کی وجہ سے ان میں سہولیات کا شدید فقدان ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولز میں کلاس رومز تنگ و تاریک ہیں اور کھیلوں کے گراؤنڈز بھی موجود نہیں ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولز میں سہولیات کے فقدان کی وجہ سے طلباء وطالبات کو گرمی اور سردی کے موسم میں شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ اس ضمن میں کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ کی چاروں تحصیلوں میں قائم سکولز کی تعداد 14 ہے جس میں سے 10 سکولز کرائے کی عمارتوں میں اور 4 سکولز اپنی عمارتوں میں قائم ہیں۔ یہ جو جو سکولز ہیں اور جہاں جہاں قائم کئے گئے ہیں کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکولز کی عمارتیں کرائے کی ہونے کی وجہ سے ان میں سہولیات کا فقدان ہے کیونکہ کرائے کی عمارتیں Disable Friendly نہیں ہیں جبکہ جو عمارتیں گورنمنٹ کی اپنی زمین پر تعمیر ہیں وہ Disable Friendly ہیں ان میں سہولیات کا فقدان نہیں ہے۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکولز کی عمارتوں میں پانی، بجلی، فرنیچر، ہوادار کمرے اور بیت الخلاء وغیرہ کی سہولیات میسر ہیں۔ کرائے کی کچھ عمارتوں میں کھیل کے میدان بھی موجود ہیں جب کہ سکولز کی سرکاری عمارتوں میں کھیل کے میدان موجود ہیں۔

(د) سکولز کی عمارتوں میں ہر موسم کے مطابق سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ہر کلاس روم میں پنکھے موجود ہیں نیز لوڈشیڈنگ کی صورت میں جنریٹر کی بھی سہولت میسر ہے۔ مزید براں سردیوں میں ہیٹرز کی سہولیات میسر ہیں۔

(ہ) سکولز کی اپنی زمین کے حصول کے لیے محکمہ کوشاں ہے جیسے ہی زمین میسر ہو گی تو محکمہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سکولز کی اپنی عمارتوں کی تعمیر کے لیے سکیمیں منظور کروائے گا اور سرکاری عمارتوں کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ سال 19-2018 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر کامونکی کی تعمیر کی سکیم شامل کر دی گئی ہے۔ مزید برآں گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر نوشہرہ ورکاں کی سرکاری عمارت 79.518 ملین روپے سے تعمیر کی جارہی ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے۔ اس کے علاوہ کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن نے میونسپل کارپوریشن کی غیر استعمال شدہ بلڈنگ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر برائے ذہنی معذور چلڈرن گوجرانوالہ کیلئے مہیا کی ہے جس کی ضروری مرمت کے بعد سکول وہاں منتقل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2018)

لاہور: گورنمنٹ کامرس کالج سمن آباد کرائے کی بلڈنگ میں ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*358: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کامرس کالج سمن آباد لاہور ایک عرصہ سے Lower طبقہ کو سستی، معیاری اور ٹیکنیکل تعلیم فراہم کر رہا ہے اور ہر سال کئی سٹوڈنٹس ٹیکنیکل تعلیم سے مستفید ہو کر سرکاری و پرائیویٹ اداروں میں روزگار حاصل کر رہے ہیں؟

(ب) یہ ادارہ کب معرض وجود میں آیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ تعلیمی ادارہ ابھی تک کرائے کی بلڈنگ میں سٹوڈنٹس کو تعلیم فراہم کر رہا ہے جس کی وجہ سے اس ادارے کو کئی بار Rented Building میں شفٹ کیا گیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکرہ بالا ادارے کے لئے سرکاری اراضی خرید کر کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! یہ ادارہ تمام طبقات کے بچوں کو سستی، معیاری تعلیم (انٹر اور ڈگری ان کامرس لیول) کی تعلیم فراہم کر رہا ہے اور ہر سال کئی طلباء و طالبات اس تعلیم سے استفادہ حاصل کرنے کے بعد سرکاری اور پرائیویٹ اداروں میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) یہ ادارہ 1986-08-06 کو قائم ہوا۔

(ج) یہ درست ہے کہ یہ ادارہ 1986-08-06 سے کرائے کی بلڈنگ میں ہی تعلیم فراہم کر رہا ہے اور اسے طلباء کی ضروریات کے مطابق مختلف Rented Buildings میں شفٹ کیا گیا۔

(د) ہائر ایجوکیشن اس سلسلہ میں ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو کامرس کالجز میں Revamping کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2018)

صوبہ میں یکساں تعلیمی نصاب پر عملدرآمد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*60: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ میں یکساں تعلیمی نصاب کے لئے کوئی پروگرام عملی طور پر چل رہا ہے تو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت اس حوالے سے کوئی قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد نصاب سازی کی ذمہ داری صوبوں کو تفویض کر دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے 2015ء میں "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ ایکٹ" جاری کیا۔ مذکورہ ایکٹ کے نتیجے میں حکومت پنجاب نے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB)" کا ادارہ تشکیل دیا، جس کا بنیادی فنکشن نصاب سازی، درسی کتب کی تیاری و فراہمی اور ان سے متعلقہ حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد کرنا ہے۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے 2017ء میں، مروّجہ طریقہ کار کے مطابق تمام فریقین کی مشاورت سے "سکیم آف سٹڈیز" (Scheme of Studies) جاری کی، جو صوبہ پنجاب کے تمام طلبہ کے لیے ابتدائے بچپن کی تعلیم سے لے کر انٹر میڈیٹ کی سطح تک کے تمام لازمی و اختیاری مضامین اور گروپس کا تعین کرتی ہے۔ صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری سکولوں میں، محکمہ سکولز ایجوکیشن، حکومت پنجاب کے منظور شدہ نصاب اور درسی کتب کے مطابق تدریس کا عمل جاری ہے۔ لیکن صوبے کے مختلف پرائیویٹ سکولوں اور دینی مدارس میں حکومت پنجاب کا منظور شدہ نصاب اور اس پر تیار کردہ درسی کتب کی تدریس پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ یکساں نصاب کی اہمیت مسلّمہ ہے اور اس کی افادیت سے انکار ممکن نہیں۔ لیکن صوبہ پنجاب کے تمام پرائیویٹ سکولوں اور دینی مدارس کے طلبہ کو یکساں نصاب کی تدریس کے لیے حکومتی سطح پر فی الحال کوئی پالیسی وضع نہیں کی گئی۔ معاشرے کے مختلف طبقات میں موجود فاصلوں میں کمی، محرومیوں کے خاتمے اور ایک متحد و مضبوط قوم کے لیے، یکساں نصاب کی پالیسی مرتب کرنا نہایت ضروری ہے۔ لہٰذا موجودہ حکومت کا مشن ہے کہ صوبہ بھر کے تمام طلبہ کے لیے یکساں تعلیمی نصاب کے نفاذ کے لیے نہ صرف ایک جامع پالیسی وضع کی جائے بلکہ اس پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔

(ب)اس مقصد کے حصول کے لیے حکومتی سطح پر تمام متعلقہ فریقین(Stakeholders)یعنی پرائیویٹ سکولوں کے عہدہ داران ومالکان اور دینی مدارس کے علما کرام وغیرہ کی مشاورت ورائے سے، یکساں تعلیمی نصاب کے نفاذ کی پالیسی وضع کی جائے گی۔یکساں تعلیمی نصاب کے نفاذ کی پالیسی پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے ایوان میں قانون سازی کے بعد محکمہ سکولز ایجوکیشن ضروری کارروائی عمل میں لائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی جھنگ روڈ مین کیمپس کے رقبہ اور بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*576: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی جھنگ روڈ مین کیمپس فیصل آباد کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب)اس کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) سرکاری رہائشی کالونی کتنے کوارٹر پر مشتمل ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس کیمپس کی بلڈنگ کی تعمیر کی تحقیقات کروائی گئی تھیں۔یہ کس نے تحقیقات کی تھیں اور انہوں نے ان میں کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی تھی؟

(ہ)ان نقائص کے ذمہ دار ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں اور ذمہ داران کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ کیمپس 37.5 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب) کمروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عمارت کے نام	کمروں کی تعداد
1	ڈاکٹر ذاکر حسین بلاک،	24
2	ڈاکٹر محمد علی بلاک	24

3	بیسک سائنس بلاک	24
4	فزکس بلاک	04
5	ذوالوجی بلاک	08
6	قائداعظم بلاک	10
7	تکبیر بلاک	10
8	میاں محمد یوسف بلاک	24
9	ایچ بلاک	30 دفاتر
10	لائبریری	02
11	ہاسٹل	109
12	گیسٹ ہاوس	12

(ج)مین کیمپس میں کوئی بھی رہائشی کالونی نہیں ہے۔

(د)اولڈ کیمپس میں کچھ عمارتوں کی تعمیرات کے سلسلے میں تحقیقات قومی احتساب بیورو(نیب) میں زیرِ سماعت ہے۔ نیب کی تحقیقات میں نقائص کی نشاندہی کی جائے گی۔

(ہ)اولڈ کیمپس میں کچھ عمارتوں کی تعمیرات کے سلسلے میں مندرجہ ذیل افراد کے خلاف تحقیقات قومی احتساب بیورو(نیب) میں زیرِ سماعت ہے۔

ا۔ پروفیسر ڈاکٹر شاہد محبوب رانا، سابق ایکٹنگ وائس چانسلر،

۲۔ کرنل(ر) محمد لطیف، ڈائریکٹر پروجیکٹ اینڈ کیمپس ڈویلپمنٹ۔

مزید براں نیب کی تحقیقات کے نتائج کی روشنی میں ہی تمام ذمہ داران ملازمین کا تعین ہوسکے گا اور ان کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی کی جاسکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4دسمبر 2018)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ پرائمری سکول 219ر۔ب ساہیانوالہ میں کلاسز کے اجراء اور کمپیوٹر لیب تعمیر نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*163: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول 219ر۔ب ساہیانوالہ پی پی 112 ضلع فیصل آباد کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے مگر اس میں کلاسز کا اجراء نہیں ہوا؟

(ب) کیا حکومت اس سکول میں اساتذہ مع دیگر عملہ اور ضروری سامان فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا اس سکول میں کمپیوٹر لیب بھی تعمیر ہوئی ہے یا نہیں، اگر کمپیوٹر لیب تعمیر نہ ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول پرائمری سطح کا ہے جس کی عمارت مکمل تعمیر ہو چکی ہے اور آٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔ا ن کمروں میں باقاعدگی سے کلاسز جاری ہیں۔

(ب) مذکورہ سکول میں 6 اساتذہ مع دیگر عملہ اور ضروری سامان موجود ہے۔

(ج) جیسے کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ مذکورہ سکول پرائمری سطح کا ہے اور محکمہ سکولز ایجوکیشن کی جاری کردہ پالیسی کے مطابق پرائمری سطح کے سکولوں میں کمپیوٹر لیب تعمیر نہیں کی جاتی۔ کمپیوٹر لیب صرف ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں میں قائم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

اوکاڑہ:۔ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں طلبہ وطالبات کے کالجز نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*586: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں لڑکوں اور لڑکیوں کا کالج نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ کے طلبہ وطالبات کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے دور دراز کے علاقے میں جانا پڑتا ہے جس سے طالب علموں اوران کے والدین کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقے میں لڑکوں اور لڑکیوں کے کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں لڑکوں اور لڑکیوں کا کوئی کالج نہ ہے۔ تاہم حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے کالجز موجود ہیں جو کہ منڈی احمد آباد سے تقریباً 26 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔

(ب) جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا طلباء وطالبات کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے حجرہ شاہ مقیم جانا پڑتا ہے۔ تاہم گرلز کالج حجرہ شاہ مقیم میں ایک بس موجود ہے جو طالبات کو کالج لانے اور لیجانے کے لئے استعمال کی جا رہی ہے۔

(ج) منڈی احمد آباد کی آبادی 21831 ہے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کے قواعد وضوابط کے مطابق 35000 سے کم والے علاقے میں کالج قائم نہیں کیا جاتا۔ تاہم منڈی احمد آباد میں محکمہ سکول ایجوکیشن کے 02 ہائر سیکنڈری سکولز برائے طلباء وطالبات قائم کئے گئے ہیں جس میں ایف اے اور ایف ایس سی کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: حلقہ پی پی 120 میں بوائزو گرلز پرائمری وایلیمنٹری سکولوں کی چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

*297: جناب محمد ایوب خاں: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے بوائز اور گرلز پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی چار دیواری مکمل ہے اور کتنے سکولوں کی نامکمل ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے جن پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی چار دیواری نامکمل ہے حکومت کب تک ان سکولوں کی چار دیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل سکولوں کی چار دیواری مکمل ہے۔

کیٹگری آف سکولز	تعداد بوائز سکولز	تعداد گرلز سکولز	میزان
گورنمنٹ پرائمری سکول	45	59	104
گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول	22	31	53
گورنمنٹ ہائی سکول	17	28	45
میزان	84	118	202

حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل سکولوں کی چار دیواری نامکمل ہے۔

کیٹگری آف سکولز	تعداد بوائز سکولز	تعداد گرلز سکولز	میزان
گورنمنٹ پرائمری سکول	20	7	27
گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول	7	0	07

گورنمنٹ ہائی سکول	2	1	03
میزان	29	8	37

(ب) محکمہ سکولز ایجوکیشن نے سال 19-2018 میں سکولوں کی نامکمل چار دیواری تعمیر کرنے کے لئے 223 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ اس وقت یہ بجٹ منظوری کے مراحل میں ہے۔ بجٹ کی منظوری کے بعد حلقہ پی پی 120 کے سکولوں کی نامکمل چار دیواری مکمل کرنے کے لئے فنڈز جاری کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

دانش سکولوں کے لیے رقبہ اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*306: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دانش سکول Project کے لیے کتنی رقم مالی سال 16-2015 تا 18-2017 کے بجٹ میں مختص کی گئی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) صوبہ بھر میں ان سکولوں کی تعداد کتنی ہے نیز ان کو اراضی کس طریق کار کے تحت دی گئی؟

(ج) کتنے بچے ان سکولوں سے پڑھ کر Distinction لے سکے؟

(د) اساتذہ اور سکول پر جتنا Running Expenditure ہے اس کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) دانش سکولوں کے لئے مالی سال 16-2015 تا 18-2017 کے دوران فراہم کردہ بجٹ کی تفصیل "Annex-A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں اس وقت 14 دانش سکولز کام کر رہے ہیں جن میں 7 لڑکوں اور 7 لڑکیوں کے سکولز ہیں۔ جبکہ 2 سکولز ٹبہ سلطان پور تحصیل میلسی، ضلع وہاڑی میں تکمیل کے آخری مرحلے میں ہیں۔ دانش

سکولوں کی تعمیر کے لئے حکومت پنجاب، بورڈ آف ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے متعلقہ شہروں کے مضافاتی علاقہ میں سرکاری زمین بغیر قیمت کے آلاٹ کی گئی۔

(ج)سال 2017 میں دانش سکولوں کے پہلے بیچ کے 396 بچوں نے انٹر میڈیٹ مکمل کیا۔ ان میں سے 24 طالب علم مسلح افواج میں منتخب ہونے کے بعد اپنی ٹریننگ مکمل کر رہے ہیں۔ اسی طرح سال 2018 میں دانش سکولوں کے دوسرے بیچ کے 506 طلباء نے انٹر میڈیٹ مکمل کیا۔ اُن میں سے اب تک 19 طالب علم مسلح افواج میں منتخب ہو چکے ہیں اور 10 بچے آفیسر کیڈر کے ہیں۔ دانش سکولوں کے طلباء نے نہ صرف تدریسی شعبہ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے بلکہ غیر نصابی اور کھیلوں کے مقابلوں میں بھی امتیازی کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ مختلف شعبوں میں دانش سکولوں کے طلباء کی جانب سے نمایاں کارکردگی کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایک دانش سکول پر سالانہ اوسطاً 150 ملین روپے کا خرچہ آتا ہے۔ جس میں سے 90 ملین روپے تنخواہوں کی مد میں جبکہ 60 ملین روپے بچوں کی ضروریات (کھانا، یونیفارم، کتابیں، کاپیاں وغیرہ) پر خرچ ہوتے ہیں۔ خرچہ کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

نارووال: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اخلاص پور کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*450: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اخلاص پور تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال کئی برسوں سے ہائی سکول ہی چلا آرہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میٹرک کے بعد اس علاقہ کے بچے اور بچیوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے دور دراز کا سفر کرنا پڑتا ہے اور آمد و رفت میں طالبات کا تعلیمی حرج ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ دور میں طالبات کا اکیلے سفر کرنا خطرہ سے خالی نہ ہے اور والدین کو سفری اخراجات بھی برداشت کرنا مشکل ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ قریب ترین اعلیٰ تعلیم کا ادارہ نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بچیاں اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتی ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا ہائی سکول کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اخلاص پور تحصیل شکر گڑھ ضلع نارروال میں 1985 سے بطور ہائی سکول کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ سکول سے میٹرک پاس کرنے کے بعد بچیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے شکر گڑھ میں ڈگری کالج موجود ہے جو کہ 13 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول کوٹ بنناں موجود ہے جو کہ 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

(ج) جیسا کہ جواب جز "ب" میں وضاحت کی گئی ہے کہ مذکورہ سکول سے 13 کلومیٹر فاصلے پر گرلز ڈگری کالج ہے۔ لہذا طالبات مزید تعلیم کے حصول کے لئے ڈگری کالج میں داخلہ لے لیتی ہیں۔ مزید براں چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) نارووال کی جانب سے موصول شدہ مراسلہ کے مطابق مذکورہ سکول کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دیا جاسکتا ہے۔ ضروری محکمانہ کارروائی کے بعد مذکورہ سکول کو آئندہ مالی سال کے دوران ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دے دیا جائے گا۔

(د) درست نہ ہے۔ زیادہ تر طالبات اعلیٰ تعلیم کے لئے شکر گڑھ جاتی ہیں۔ جو کہ 13 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

(ہ) جواب جُز "ج" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

ضلع لیہ میں دفاتر اور عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*595: جناب شہاب الدین خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع لیہ میں محکمہ تعلیم کے کتنے دفاتر ہیں ان میں کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں تعنیات ملازمین کی تفصیل عہدہ وائز بتائیں نیز ان کا عرصہ تعیناتی بھی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

ضلع لیہ میں شعبہ تعلیم کے دفاتر کی تعداد 10 ہے۔ ان میں منظور شدہ اسامیاں 106 ہیں جن پر 76 افسران وملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 30 اسامیاں خالی ہیں۔ ان دفاتر کے افسران وملازمین کی جملہ تفصیلات "Annex-A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

لاہور	سید علی عمران رضوی
4۔ دسمبر 2018	قائم مقام
	سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 05۔ دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔ ہائر ایجوکیشن۔2۔ سکولز ایجوکیشن ۔3۔ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد معاویہ	40
2	جناب نصیر احمد	60۔58
3	چودھری اشرف علی	285
4	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	358
5	جناب محمد طاہر پرویز	163۔576
6	چودھری افتخار حسین چھچھر	586
7	جناب محمد ایوب خاں	297
8	محترمہ عظمیٰ کاردار	306
9	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	450
10	جناب شہاب الدین خان	595